جہنّم کے مُسافر

www.KitaboSunnat.com

مؤلف
پروفیسر (ریٹائرڈ) نور محمّد چودھری

فیض اللہ اکیڈمی
اُردو بازار لاھور

Sutoor-Lhr.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہنم کے مسافر

پروفیسر (ریٹائرڈ) نور محمد چودھری

www.KitaboSunnat.com

ناشر

فیض اللہ اکیڈمی

الفضل مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

042-37120207, 0300-4675046

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	....	جہنم کے مسافر
مؤلف	....	پروفیسر (ریٹائرڈ) نور محمد چودھری
ناشر	....	محمد اشرف
مکتبہ	....	فیض اللہ اکیڈمی لاہور
مطبع	....	عرفان افضل پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ	....	محمد حسن خان 0322-4382203
بار پنجم	....	اکتوبر 2010ء
قیمت	....	60/- روپے

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

☆ اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

☆ کتاب سرائے، غزنی سٹریٹ الحمد مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ محمدیہ، قذافی سٹریٹ، الفضل مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ اصحاب الحدیث، مچھلی منڈی، اُردو بازار لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- عرض مؤلف ۵
- قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کاموں کا تذکرہ جو انسان کو جہنم کا حقدار بنا دیتے ہیں ۶
- (۱) اللہ کو بھول جانے والے ۶
- (۲) ظلم وزیادتی کرنے والے ۷
- (۳) رشوت خور ۸
- (۴) حرام خور ۹
- (۵) دولت کی پرستش کرنے والے ۱۰
- (۶) گناہ گار ۱۴
- (۷) شیطانی خواہشات کے پیروکار ۱۶
- (۸) گمراہی پھیلانے والے ۱۸
- (۹) حقوق العباد پامال کرنے والے ۱۸
- (۱۰) قطع رحمی کرنے والے ۱۹
- (۱۱) بے عمل علماء اور واعظین ۲۱
- (۱۲) ہمسایوں کے حقوق پامال کرنے والے ۲۳
- (۱۳) دھوکہ باز اور غافل حکمران ۲۵
- (۱۴) والدین کے نافرمان ۲۶
- (۱۵) عدل وانصاف فراہم نہ کرنے والے ۲۸
- (۱۶) خائن اور بددیانت افراد ۲۸
- (۱۷) غرور اور تکبر کرنے والے ۳۰
- (۱۸) فضول خرچی ۳۲
- (۱۹) منافق ۳۲
- (۲۰) دھوکہ دینے والے ۳۴
- (۲۱) جھوٹ بولنے اور جھوٹی گواہی دینے والے ۳۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ (۲۲) حسد کرنے والے ۳۷
❀ (۲۳) ریاکار ۳۷
❀ (۲۴) تہمتیں لگانے والے ۳۹
❀ (۲۵) غیبت کے عادی ۳۹
❀ (۲۶) چغل خور ۴۱
❀ (۲۷) گالیاں بکنے والے ۴۱
❀ (۲۸) بدزبان ۴۲
❀ (۲۹) بے حیاء..... بے حیائی پھیلانے والے ۴۲
❀ (۳۰) رقص وسرور کے عادی ۴۴
❀ (۳۱) بدکار مرد اور عورتیں ۴۶
❀ (۳۲) اپنے حسن کی نمائش کرنے والیاں ۴۹
❀ (۳۳) بین کرنے والیاں ۵۲
❀ (۳۴) شوہر کی نافرمان عورتیں ۵۳
❀ (۳۵) جواری/شراب نوش وشراب فروش ۵۳
❀ (۳۶) صفائی اور پاکیزگی کا خیال نہ رکھنے والے ۵۵
❀ (۳۷) بے ہودہ مذاق کرنے والے ۵۵
❀ (۳۸) بدی اور برائی کا ارتکاب کرنے والے ۵۶
❀ (۳۹) لعنت کی مستحق عورتیں ۵۷
❀ (۴۰) تجارت میں ذخیرہ اندوزی کرنے والے ۵۷
❀ (۴۱) ملاوٹ دار اشیاء اور مال فروخت کرنے والے ۵۸
❀ (۴۲) کم تولنے والے ۵۹
❀ (۴۳) چور/ڈاکو ۶۰
❀ (۴۴) خودکشی کرنے والے ۶۱
❀ (۴۵) قاتل ۶۱
❀ (۴۶) سودخور ۶۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مؤلف

قارئین کرام کو رسالہ کا عنوان حیرت میں نہ ڈالے۔ اس لیے کہ جس طرح انسان سطحِ ارض پر مختلف منازل کی طرف سفر کرتا ہے عین اسی طرح اکثر لوگ شعوری طور پر یا غفلت کے مرض میں مبتلا ہو کر گناہ کرتے چلے جاتے ہیں اور ان کا کارواں جہنم کی طرف رواں دواں رہتا ہے۔ اس سفر کے ہولناک نتائج سے بچانے کے لیے بلکہ مسافروں کو صراطِ مستقیم پر لا کر ان کی عاقبت سنوارنے کے لیے کتاب اللہ اور احادیث مبارکہ میں بار بار انتباہ کیے گئے ہیں۔ اس مختصر سی تالیف میں حسبِ وسعت ایسی تنبیہات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تاکہ گم گشتہ راہ مسافران سے حتی الوسع مستفید ہو کر جہنم کی آگ سے بچ سکیں۔ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ انہیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کاموں کا تذکرہ جو انسان کو جہنم کا حقدار بنا دیتے ہیں

(۱) اللہ کو بھول جانے والے

- اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔ (المائدہ)
- اللہ سے ڈرتے رہو' بے شک وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (المائدہ)
- اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے کیا ذخیرہ بھیجا ہے۔ (الحشر)
- جو شخص رحمٰن کے ذکر سے تغافل برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیطان ایسے لوگوں کو راہ راست پر آنے سے روکتے ہیں۔ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا بعد ہوتا۔ تو تو بدترین ساتھی نکلا۔ اس وقت ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ جب تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تمہارے لیے کچھ بھی نافع نہیں ہے کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مشترک ہیں۔ (سورہ زخرف)
- تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اس فکر میں) تم لب گور پہنچ جاتے ہو۔ (التکاثر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- یہ لوگ آسمان کے ٹکڑے بھی گرتے ہوئے دیکھ لیں تو کہیں گے یہ بادل ہیں جو امڈے چلے آ رہے ہیں۔ پس اے نبی ﷺ! انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو۔ یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس دن نہ ان کی اپنی کوئی چال ان کے کسی کام آئے گی نہ کوئی ان کی مدد کو آئے گا اور اس وقت کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کے لیے ایک عذاب ہے مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔ (سورہ طور)

- تباہی ہے اس دن ہر شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کا خوگر ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں۔ وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت میں کہ) وہ اونچے اونچے ستونوں میں گھرے ہوئے ہوں گے۔ (سورہ الہمزہ)

(۲) ظلم وزیادتی کرنے والے

- ملامت کے مستحق وہ لوگ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ (النمل)
- اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتے (الشوریٰ)
- جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم وستم توڑا اور پھر توبہ نہ کی' یقیناً ان کے لیے جہنم کا عذاب اور جلائے جانے کی سزا ہے۔ (سورہ البروج)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اللہ بدی، بے حیائی اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔ (القرآن)
- جو لوگوں مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔ (احزاب)
- زیادتی نہ کرو اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (البقرہ)
- ظلم قیامت والے دن ظالم کے لیے سخت اندھیرا بنے گا۔ (بخاری، مسلم)
- اوس بن سرجیل رضی اللہ عنہ نے فرمایا، جو شخص کسی ظالم کا ساتھ دے کر اس کو قوت پہنچائے گا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے خارج ہو گیا (مشکوٰۃ)
- مفلس کون ہے (امامہ) اور پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم)
- مظلوم کی پکار سے بچو اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ کسی صاحب حق کو اس کے حق سے محروم نہیں کرتا (مشکوٰۃ)
- جس نے کسی مسلمان کو ستایا اسے دھوکا دیا اس پر لعنت ہے۔ (مشکوٰۃ)
- جو شخص دوسروں کو ضرر پہنچائے گا اللہ تعالیٰ اس کو ضرر پہنچائے گا اور جو شخص جھگڑے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے جھگڑوں میں پھنسا دے گا۔ (مشکوٰۃ)

(۳) رشوت خور

- اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناحق (بے ایمانی کے ساتھ) نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کے لیے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔ (البقرہ)
- رشوت دینے اور لینے والے دونوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداود)
- وہ شخص بھی ملعون ہے جو اس لین دین میں ایجنٹ بنتا ہے۔ (مسند احمد)
- رشوت دینے، لینے اور اس عمل میں ذریعہ بننے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ (مشکوٰۃ)
- سفر معراج میں نبی اکرم ﷺ نے بہت سے خوان دیکھے جن پر پاکیزہ گوشت رکھا ہوا ہے لیکن انہیں کھانے والا کوئی نہیں ہے۔ دوسری طرف خوانوں پر بدبودار گوشت پڑا ہے جو بہت سے لوگ کھا رہے ہیں۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو حلال روزی چھوڑ کر حرام کے دلدادہ ہیں اور اکل حرام پر گزر اوقات کر رہے ہیں۔

(۴) حرام خور

- جو لوگ یتیموں کے مال ناحق کھاتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم میں بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ (النساء)
- آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ۔ (النساء)
- اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہیں ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ (البقرہ)
- اللہ تعالیٰ نے رزق تمہیں عطا کیا ہے اس میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ (المائدہ)
- وہ لوگ جو ظلم کے ساتھ یتیموں کے مال کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔ (النساء: ۱۰)

- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور وہ پاکیزہ مال کو ہی قبول فرماتا ہے۔'' اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے اپنے رسولوں کو دیا۔ چنانچہ اس نے فرمایا: ''اے پیغمبرو! پاکیزہ روزی کھاؤ اور نیک عمل کرو۔'' (مسلم، مشکوٰۃ)
- ایک اور ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''وہ گوشت جس نے حرام میں پرورش پائی جنت میں داخل نہ ہوگا۔ ایک شخص دس درہم کا کپڑا خریدتا ہے اور ان میں ایک درہم حرام کی کمائی کا ہے تو جب تک یہ کپڑا اس کے تن پر رہے گا، اللہ اس کی نماز قبول نہیں کرے گا۔'' (احمد مشکوٰۃ)
- مال حرام کے منفی اثرات کے بارے میں فرمایا: ''ایک آدمی ہے جو دور دراز کی مسافت طے کر کے مقدس مقام پر آتا ہے، غبار سے اٹا ہوا اور گرد آلود ہے اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے: اے میرے رب! (یعنی دعائیں مانگتا ہے) حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے اور حرام پر ہی اس نے پرورش پائی ہے۔ ایسے شخص کی دعا کیونکر قبول ہو سکتی ہے؟'' (مسلم، مشکوٰۃ)

(۵) دولت کی پرستش کرنے والے

- ہم کتنی ہی ایسی بستیاں تباہ کر چکے ہیں جن کے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے۔ سو! دیکھ لو وہ ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔ (سورہ القصص: ۵۸)

✿ اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ (ہماری طرف) کچھ تھوڑا سا پانی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اسی میں سے کچھ پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں ان منکرین حق پر حرام کر دی ہیں جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے۔

(سورہ الاعراف)

✿ جن لوگوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کر لی ان کے لیے بھلائی ہے اور جنہوں نے اسے قبول نہ کیا وہ اگر زمین کی ساری دولت کے بھی مالک ہوں اور اتنی ہی دولت اور فراہم کر لیں تو وہ اللہ کی پکڑ سے بچنے کے لیے اس سب کو فدیہ میں دے ڈالنے پر تیار ہو جائیں گے یہ وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ (سورہ رعد)

✿ جن لوگوں نے حق کو ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ اپنے مال اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے صرف کر رہے ہیں اور ابھی اور خرچ کرتے رہیں گے۔ مگر آخر کار یہی کوششیں ان کے لیے پچھتاوے کا سبب بنیں گی۔ وہ مغلوب ہوں گے اور پھر جہنم کی طرف گھیر کر لائے جائیں گے تاکہ اللہ گندگی کو پاکیزگی سے چھانٹ کر الگ کرے اور ہر قسم کی گندگی کو ملا کر اکٹھا کرے، پھر اس پلندے کو جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ اصل دیوانے ہیں۔ (سورہ انفال)

✿ جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے ایسے بچاتا ہے جیسے تم اپنے (استسقاء یا ضعف معدہ) کے مریض کو پانی سے بچاتے ہو۔

(فرمان رسول ﷺ مشکوۃ مسند احمد، ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- میں نے بہشت میں نگاہ ڈالی تو پتہ چلا کہ اس میں غریبوں کی کثرت ہے۔

(بخاری' مسلم' ترمذی)

- (معراج کی رات) میں نے دیکھا کہ غریب جنت میں داخل ہو رہے ہیں مگر دولت مندوں کو (حساب کے لیے) روک لیا گیا' ان میں سے جن کے لیے آگ کی سزا تجویز ہوئی' حکم دیا گیا کہ انہیں فوراً جہنم میں لے جاؤ (بخاری و مسلم)
- قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ برا آدمی وہ ہوگا جو دوسرے کی دنیا بنانے کے لیے اپنی آخرت برباد کر دے۔ (مشکوۃ ابن ماجہ)
- جو شخص دنیا سے پیار کرتا ہے وہ اپنی دنیا کو ضرور بگاڑتا ہے لوگو! دائمی کو عارضی پر ترجیح دو۔ (مشکوۃ)
- جو شخص دولت مند بنئے' اپنی دولت مندی سے دوسروں کے مقابلے میں اپنی شان اونچی رکھنے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بننے کے لیے دولت کماتا ہے وہ قیامت کے روز اللہ کے حضور اس طرح آئے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضب ناک ہوں گے۔ (الحدیث)
- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا: ''تو دنیا میں اس طرح زندگی کے دن گزار گویا کہ تو اجنبی ہے یا مسافر۔ (یعنی اس دنیا کے عیش وعشرت سے بیگانہ اور بے نیاز رہ کر کچھ دن گزار کر چلے جاؤ۔

(بخاری' ترمذی' مسند احمد)

- دنیا پیٹھ پھیر کر کوچ کر رہی ہے اور قیامت پابہ رکاب ہو کر سامنے آ رہی ہے ان میں سے ہر ایک کی اولاد ہے۔ تم آخرت کے بیٹے بنو دنیا کے فرزند نہ بنو۔ آج (دنیا میں) کام کرنے کی مہلت ہے اور کسی کا محاسبہ نہیں۔ کل (قیامت والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن) ہر شخص سے حساب لیا جائے گا اور کام کرنے کی مہلت نہ ہوگی۔ (الحدیث)

- ایک روز نبی کریم ﷺ ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے جسے اس کے مالک نے پھینک دیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے یہ بکری اپنے مالک کی نظر میں جس قدر حقیر ہے اللہ کی نگاہ میں دنیا اس سے بھی زیادہ بے وزن ہے۔ (مسند احمد)
- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر سوئے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ اٹھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ کے پہلو پر اس کے نشانات کا اثر تھا۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اگر ہم آپ کی راحت کے لیے ایک نرم گدا تیار کر لیں تو کیا بہتر نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے دنیا سے کیا سروکار؟ میں تو دنیا میں اس سوار کی طرح ہوں جو کسی درخت کے سائے میں تھوڑی دیر سستانے کے لیے ٹھہرتا ہے اور پھر اُسے چھوڑ کر آگے چل پڑتا ہے۔ (ترمذی)
- فرمان رسول ﷺ! دنیا بڑی لذیذ و رنگین ہے اللہ تمہیں دنیا میں حاکم بنا کر دیکھنا چاہتا ہے کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔ تم دنیا کی رنگینیوں سے پرہیز کرو، عورتوں (کے فتنہ) سے بچو۔ بنی اسرائیل سب سے پہلے عورتوں کے فتنہ میں ہی مبتلا ہوئے تھے۔ (مسلم)
- ہر نبی ﷺ کی امت کسی نہ کسی فتنہ میں مبتلا رہی ہے اور میری امت مال و دولت کے فتنہ میں مبتلا ہوگی۔ (ترمذی)
- تم دنیا کو اس طرح حاصل نہ کرو کہ اس میں منہمک ہو جاؤ۔ (ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦) گناہ گار

❁ تم ظاہری گناہوں کو چھوڑ دو اور باطنی گناہوں کو بھی۔ بے شک جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے اعمال کی عنقریب سزا ملے گی۔ (الانعام)

❁ یہ لوگ کہتے ہیں ''تمہاری پہلی موت کے سوا اور کچھ نہیں ہوگا' اس کے بعد ہمیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو اٹھالاؤ'' یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور اس سے پہلے کے لوگ؟ ہم نے ان کو اس بناء پر تباہ کیا کہ وہ مجرم ہو گئے تھے۔ یہ آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزیں ہم نے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنادی ہیں۔ ان کو ہم نے برحق پیدا کیا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ ان سب کو اٹھائے جانے کے لیے طے شدہ وقت فیصلے کا دن ہے۔ وہ دن' جب کوئی عزیز قریب اپنے کسی عزیز قریب کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ کہیں سے انہیں مدد پہنچے گی۔ (سورہ الدخان)

❁ اور جب وہ ساعت (قیامت کے دن کی) برپا ہوگی اس دن مجرم ہکے بکے رہ جائیں گے۔ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے مجرم ہو جائیں گے۔ جس روز وہ ساعت برپا ہوگی اس دن سب انسان الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔ جو لوگ (اللہ و رسول ﷺ پر) ایمان لائے ہیں وہ ایک باغ میں شاداں و فرحان رکھے جائیں گے اور جنہوں نے (اللہ کی اطاعت سے) انکار کیا ہے اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔ (سورہ الروم)

❁ اے انسان تجھے کس چیز نے اپنے اس رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا جس نے تجھے پیدا کیا' تجھے نک سک سے درست کیا' تجھے متناسب بنایا اور جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر تیار کیا؟ ہرگز نہیں' بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جزاوسزا کو جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگران مقرر ہیں' ایسے معزز کاتب جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔ (سورۃ الانفطار)

- یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ (سورہ الدہر)
- تباہی ہے اس روز (اللہ کو) جھٹلانے والوں کے لیے جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔ (سورہ التطفیف)
- کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے؟ کیوں نہیں؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔ مگر انسان چاہتا یہ ہے کہ آگے بھی بداعمالیاں کرتا رہے۔ (سورہ القیامہ)
- (اللہ ورسول ﷺ کی تعلیمات کا) انکار کرنے والوں کو لازماً ہم بتا کر رہیں گے کہ وہ کیا کر کے آئے ہیں اور انہیں ہم بڑے گندے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ (سورہ حم السجدہ)
- جب زمین اپنی پوری شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ باہر ڈال دے گی اور انسان کہے گا کہ یہ اس کو کیا ہو رہا ہے' اس روز وہ اپنے (اوپر گزرے ہوئے) حالات بیان کرے گی۔ کیونکہ تیرے رب نے اسے (ایسا کرنے کا) حکم دیا ہوگا۔ اس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تاکہ ان کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ (سورہ الزلزال)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے کان اور تمہاری اپنی آنکھیں اور تمہارے جسم کی کھالیں تم پر گواہی دیں گی بلکہ تم نے تو یہ یہ سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں ہے۔ تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تمہیں لے ڈوبا اور اس کی بدولت تم خسارے میں پڑ گئے۔ (سورہ شوریٰ)

(۷) شیطانی خواہشات کے پیروکار

- شیطانی نقش قدم پر مت چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (الانعام)
- جو شخص شیطان کے قدم بہ قدم چلتا ہے وہ اسے ہمیشہ بے حیائی اور نامعقول کام کرنے کو کہتا ہے (النور)
- شیطان بلاشبہ تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو! (فاطر)
- چھوڑو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور تنبیہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کیے ہوئے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کے لیے نہ ہو اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے' کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجے میں پکڑے جائیں گے ان کو تو اپنے انکار کے حق کے معاوضہ میں کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔ (سورہ الانعام)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) گمراہی پھیلانے والے

- اور انسانوں ہی میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو غافل کرنے والا کلام خرید کر لاتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے علم کے بغیر بھٹکا دے اور اس راستے کی دعوت کو مذاق میں اڑا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو بڑے گھمنڈ کے ساتھ اس طرح رخ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں۔ گویا کہ اس کے کان بہرے ہیں۔ اچھا' مژدہ سنا دو اسے ایک دردناک عذاب کا۔ (سورہ لقمان)
- جن لوگوں نے خود بھی (اللہ و رسول ﷺ کی تعلیمات سے) انکار کی روش کو اختیار کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا' انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس فساد کے بدلے جو وہ دنیا میں برپا کرتے رہے (سورہ نحل)
- جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا و آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ (سورہ نور)
- جو لوگ اس (حق کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور دوسروں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں حق سے بہت دور نکل گئے ہیں۔ اس طرح جن لوگوں نے کفر و بغاوت کا طریقہ اختیار کیا اور ظلم و ستم پر اتر ائے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنم کے راستہ کے نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (سورہ النساء)
- جو لوگ ہماری نازل کردہ روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں درآنحالیکہ ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں' یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں البتہ جو اس روش سے باز آ جائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور جو کچھ چھپاتے تھے' اسے بیان کرنے لگیں ان کو ان میں معاف کروں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ (سورہ البقرہ)

(۹) حقوق العباد پامال کرنے والے

- اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین گروہوں کا دشمن ہوگا۔ ان میں سے ایک وہ ہوگا جو مزدور کی مزدوری نہ دے۔ (بخاری)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ہمارے ہاں مفلس اسے سمجھا جاتا ہے جس کے پاس نہ دولت ہو اور نہ سامان۔ آپ ﷺ نے فرمایا میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوۃ کے اجر کا بہت بڑا سرمایہ لائے گا' اس کے باوجود اس نے دنیا میں کسی کو گالی دی تھی' کسی پر زنا کی تہمت لگائی تھی' کسی کا مال چرایا تھا' کسی کو قتل کیا تھا' کسی کی پٹائی کی تھی۔ اس کی نیکیوں کا ثواب ان مظلوموں کو دیا جائے گا' اگر اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں اور مظلوموں کے حقوق بھاری رہے تو پھر ان کے نام ان کے اعمال نامے میں لکھ دیئے جائیں گے اور اسے آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم' ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ سفر معراج میں آپ ﷺ کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جس نے لکڑیوں کا بہت بڑا بوجھ جمع کر رکھا ہے۔ وزن زیادہ ہونے کے سبب سے کوشش کے باوجود اپنا بوجھ اٹھا نہیں سکتا۔ لیکن پھر بھی وہ اور لکڑیاں لا لا کر اپنا بوجھ بڑھاتا جاتا ہے۔ جبرائیل امین نے بتایا کہ یہ وہ شخص ہے جس کے ذمہ لوگوں کے قرض' امانتیں اور دیگر حقوق ہیں۔ مگر یہ حقوق العباد کی طرف سے بے التفاتی برتتا ہے۔ اس لیے اس کا بوجھ دن بدن زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔

(۱۰) قطع رحمی کرنے والے

❁ بے شک اللہ تعالیٰ نے اعتدال' احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم فرمایا ہے۔ (سورہ نحل)

❁ قرابت داروں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آؤ۔ اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو۔ (النساء)

❁ اپنے والدین اور رشتہ داروں' یتیموں' مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہو گا۔ (البقرہ)

❁ رشتہ و قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (النساء)

❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔ (مسلم)

(رشتہ داروں سے قطع تعلق کر کے اپنے خاندان کو انتشار اور بے چینی میں مبتلا کرنے والا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ظلم اور قطع رحمی کے سوا اور کوئی گناہ اس لائق نہیں ہے جس کے مرتکب کو اللہ تعالیٰ دنیا میں جلدی سزا دے باوجود یہ کہ اس نے قیامت کے دن بھی اس کے لیے سزا تیار کر رکھی ہے۔ (ابو داؤد' ابن ماجہ)
- جنت میں وہ شخص گھسنے نہ پائے گا جو اپنے رشتہ داروں کے ساتھ قطع رحمی کرتا ہے۔ (الحدیث)
- ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ تشریف لے جا رہے تھے کہ ایک اعرابی نے آپ ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑ کر کہا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے ایسی بات بتایئے جس سے جنت ملے اور جہنم سے نجات ہو۔ محمد کریم ﷺ نے فرمایا ایک اللہ کی عبادت کرو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو' نماز پڑھو زکوۃ ادا کرو اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہو۔ (بخاری' مسلم)
- تم اپنے نسبوں کو سیکھو تا کہ اپنے رشتہ داروں کو پہچان کر ان سے صلہ رحمی کر سکو۔ صلہ رحمی سے محبت بڑھتی ہے' مال بڑھتا ہے اور موت کا وقت پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ (ترمذی)
- جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی عمر بڑھے اور اس کے رزق میں افزائش ہو اور وہ بری موت نہ مرے تو اس کو لازم ہے کہ وہ خدا سے ڈرتا رہے اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا رہے۔ (ترغیب وترہیب)
- ظلم اور قطع رحمی دو ایسے گناہ ہیں جن کا وبال آخرت میں بھی محفوظ رہتا ہے اور دنیا میں بھی اس کی سزا بہت جلد بھگتنی پڑتی ہے۔ (ترمذی' ابو داؤد' مشکوۃ)
- حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے ضرور فرمایا: ''جو تمہیں اپنی عطا سے محروم رکھے اس کو عطا کرو' جو تم پر ظلم کرے اس کو معاف کر دو اور جو تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے قربت کے تعلقات توڑے اس کے ساتھ جوڑو۔" (یہ دو حدیثیں ہیں)

- قطع رحم کرنے والے پر نبی علیہ السلام نے لعنت فرمائی ہے۔

(۱۱) بے عمل علماء اور واعظین

- تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو خود نہیں کرتے۔ (القرآن)
- حق یہ ہے کہ جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں اور تھوڑے سے دنیوی فائدوں پر انہیں بھینٹ چڑھاتے ہیں' وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ان سے ہرگز بات نہ کرے گا۔ نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے گا۔ اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

(البقرہ)

- اللہ نے ان سے عہد لیا تھا کہ تمہیں (اللہ کی) کتاب کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلانا ہوگا' انہیں پوشیدہ رکھنا نہیں ہوگا مگر انہوں نے کتاب کو پس پشت ڈال دیا کتنا برا کاروبار ہے جو یہ کر رہے ہیں۔ (آل عمران)
- دوسروں کو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے لئے کہتے ہو مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے؟ (البقرہ)
- اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! اپنی فکر کرو۔ کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا۔ اگر تم خود راہ راست پر ہو اللہ کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ (المائدہ)

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

* میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک آدمی لایا جائے گا اور اسے آگ میں ڈالا جائے گا دوزخ میں اس کے پیٹ کی آنتیں بہت جلد باہر آئیں گی۔ وہ ان کے اردگرد اس طرح چکر لگائے گا جیسے گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے۔ دوزخی اس کے گرد جمع ہو جائیں گے کہ اے فلاں یہ تیرا کیا حال ہے؟ کیا تو (دنیا میں) ہمیں نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور برائی سے نہیں روکتا تھا؟ وہ جواب میں کہے گا (ہاں یہ تو سچ ہے) میں تمہیں نیکی کا حکم دیتا تھا لیکن خود اس پر عمل نہ کرتا تھا۔ میں تمہیں برائی سے روکتا تھا لیکن خود اس برائی میں مبتلا تھا۔ (بخاری، مسلم)
* محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا جو شخص دین کا علم غیر اللہ کے لیے (یعنی دولت حاصل کرنے کے لیے) سیکھے گا وہ اپنے اس گھر میں ٹھہرنے کی تیاری کرلے جو دوزخ میں ہے۔ (ترمذی)
* (قرآن وسنت کا) جو علم اللہ کی رضا کے لیے سیکھا جاتا ہے اگر کوئی شخص یہی علم مال ومتاع حاصل کرنے کے لیے سیکھتا ہے تو وہ قیامت والے دن بہشت کی خوشبو سے محروم رہے گا۔ (ابوداؤد)
* میری امت کے منافقوں کی بڑی تعداد ان افراد پر مشتمل ہے جو قرآن پڑھنے والے ہیں۔ (مسند احمد)
* آپ ﷺ نے اپنے سفر معراج میں کچھ ایسے لوگوں کو دیکھا جن کے ہونٹ اور زبانیں آہنی قینچیوں سے کاٹی جا رہی ہیں۔ ہونٹ اور زبانیں کٹ جانے کے بعد اپنی اصل حالت پر آجاتی ہیں اور یہ عمل برابر جاری رہتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جبریل علیہ السلام نے بتایا ''یہ وہ بے عمل علماء ہیں جو لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں' کتاب اللہ اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر چلنے کی ترغیب نہیں دیتے اور دنیا میں فساد پھیلاتے ہیں۔

(۱۲) ہمسایوں کے حقوق پامال کرنے والے

- پڑوسی رشتہ دار ہو یا اجنبی' اس سے حسن سلوک سے پیش آؤ...... اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

(النساء:۳۶)

- تباہی ہے ان لوگوں کے لئے جو ضرورت کی چیزیں (لوگوں) کو دینے سے گریز کرتے ہیں۔ (سورہ الماعون)
- وہ مومن نہیں ہے جس کی اذیت سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔ (بخاری)
- قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے پڑوسی کے لیے بھی وہی کچھ پسند نہ کرے' جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (مسلم)
- فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم: پڑوسی کے بارے میں جبریل علیہ السلام مجھے بار بار تاکید کرتے تھے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ وہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کا وارث قرار دے دیں گے۔ (بخاری' مسلم)
- وہ مومن نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور اس کے پہلو میں اس کا ہمسایہ بھوکا رہ جائے۔ (مشکوۃ)
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا اللہ کی قسم' وہ مومن نہیں ہے' اللہ کی قسم' وہ مومن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے، اللہ کی قسم وہ مومن نہیں ہے، عرض کیا گیا ''کون؟'' فرمایا جس کے شر سے اس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو۔ (بخاری)

- جس کے شر سے اس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو وہ جنت میں نہ جائے گا۔ (مسلم)
- ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! فلاں عورت کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ کثرت سے نماز پڑھتی ہے اور بہت روزے رکھتی ہے اور بہت صدقہ کرتی ہے لیکن وہ اپنے پڑوسیوں کو اپنی زبان سے تکلیف پہنچاتی ہے۔ فرمایا وہ دوزخ میں جائے گی۔ اس آدمی نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں عورت کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ تھوڑے روزے رکھتی ہے اور تھوڑی نماز پڑھتی ہے اور صدقہ بھی کم کرتی ہے پنیر کے ٹکڑے صدقہ کرتی ہے لیکن اپنے پڑوسیوں کو اپنی زبان سے ایذا نہیں دیتی، فرمایا وہ جنت میں جائے گی۔ (مشکوٰۃ)
- وہ آدمی مجھ پر ایمان نہیں لایا جو ایسی حالت میں اپنا پیٹ بھر کے رات کو (بے فکری سے) سو جائے کہ اس کے برابر رہنے والا پڑوسی بھوکا ہو اور اس آدمی کو اس کے بھوکے ہونے کی خبر ہو۔ (مسند بزاز، طبرانی)
- علقمہ بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ نے اپنے والد عبدالرحمٰن کے واسطے سے اپنے دادا ابزیٰ خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی رحمت ﷺ نے ایک دن (ایک خاص خطاب میں) ارشاد فرمایا کہ کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو اور کیا حال ہے ان کا جنہیں اللہ نے علم تفقہ کی دولت سے نوازا ہے اور ان کے پڑوس میں ایسے پسماندہ لوگ ہیں جن کے پاس دین کا علم اور اس کی سمجھ بوجھ نہیں ہے۔ وہ اپنے ان پڑوسیوں کو دین سکھانے اور ان میں دین کی سمجھ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم دین کا علم اور اس کی سمجھ رکھنے والے لوگوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے (ناواقف اور پسماندہ) پڑوسیوں کو دین سکھانے اور سمجھ بوجھ پیدا کرنے کی کوشش کریں اور وعظ و نصیحت کریں اور انہیں نیک کاموں کی تاکید کریں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اسی طرح ان (ناواقف اور پسماندہ) پڑوسیوں سے دین کا علم وفہم حاصل کریں اور ان سے نصیحت لیں یا پھر یعنی اگر یہ دونوں طبقے اپنا فرض ادا نہیں کریں گے تو میں ان کو دنیا ہی میں سخت سزا دلواؤں گا۔ (مسند اسحٰق بن راہویہ کتاب الوحدان للبخاری)

(۱۳) دھوکہ باز اور غافل حکمران

- جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی رعیت کا والی بنا دے اور پھر وہ اسی رعیت سے دھوکہ کرے اور اسی حالت میں مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ (بخاری)
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی رعیت کا والی بنا دے اور وہ رعیت کی خیر خواہی نہیں کرتا تو ایسا حکمران جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔ (یعنی جنت اتنی زیادہ اس سے دور کر دی جائے گی) (بخاری)
- امراء (حکمرانوں) کے لیے تباہی ہے۔ عرفاء (یعنی سرداروں اور چودھریوں) کے لیے مصیبت ہے۔ امناء (امانت داروں) کے لیے خرابی و بربادی ہے۔ قیامت کے دن یہ بااثر لوگ تمنا کریں گے کاش وہ دنیا میں اقتدار اور حکومت پر قابض نہ ہوتے بلکہ اس جگہ ان کے سر کے بالوں کو ''ثریا'' کے ساتھ باندھ کر لٹکا دیا جاتا اور وہ زمین و آسمان کے درمیان حرکت کرتے رہتے ہیں۔ (مشکوٰۃ' مسند احمد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- قیامت والے دن ہر دھوکے باز کا جھنڈا اس کی بدعہدی کے مطابق بلند کیا جائے گا۔ آگاہ رہو کہ حکومت کے سب سے زیادہ با اختیار (خائن) حاکم سے بڑھ کر کوئی خائن نہیں ہے۔ (مسلم)
- قیامت والے دن اللہ کی نگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور اس کی بارگاہ سے سب سے زیادہ دور ظالم حکمران ہوگا۔ (ترمذی)
- اللہ نے مسلمانوں کے اس حکمران پر بہشت کو حرام کر دیا ہے جو آخر دم تک ان پر دھوکہ بازی اور خیانت کے ساتھ حکومت کرتا ہے۔ (بخاری)

(۱۴) والدین کے نافرمان

- والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ (سورہ بنی اسرائیل)
- والدین کی نافرمانی کرنے والے کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دیکھیں گے بھی نہیں۔ (نسائی)
- ہم نے انسان کو ہدایت کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔

(سورہ العنکبوت)

- والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اف تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو اور نرمی اور رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو اور دعا کیا کرو پروردگار ان پر رحم فرما۔ جس طرح انہوں نے رحمت وشفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔ (سورہ بنی اسرائیل)
- ماں باپ کی نافرمانی بہت بڑا گناہ ہے۔ (بخاری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- آپ ﷺ نے تین بار فرمایا ''ذلیل اور رسوا'' ہو عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! کون؟ فرمایا جس کے پاس بوڑھے والدین یا ان میں سے کوئی ایک موجود ہو اور وہ (ان کی خدمت کر کے) جنت میں نہ جائے۔ (ان کا عدم احترام' عدم خیالی' عدم خدمت جہنم میں لے جانے کا سبب ہے) (مسلم)
- اپنے والدین کی نافرمانی کرنے والے پر اللہ تعالیٰ قیامت والے دن نگاہ رحمت نہیں ڈالے گا۔ (نسائی)
- والدین کو گالی دینے والا ملعون ہے۔ (مسلم)
- سارے گناہوں کی حیثیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں سے جو گناہ چاہے گا معاف کر دے گا مگر والدین کی نافرمانی کرنے کے متعلق اس نے فیصلہ کیا ہے کہ اس جرم کے مرتکب کو اس کی وفات سے پہلے دنیا میں سزا دے کر رہے گا۔ (مشکوٰۃ)
- لعنت ہے اس شخص پر جو اپنے والدین کو گالیاں دیتا ہے۔ (مسند احمد)
- کسی کے والدین کو گالی دے کر جوابی گالی کھانا بھی اپنے والدین کو گالی دینے کے مترادف ہے۔ (بخاری' مسلم)
- اللہ کی رضا باپ کی رضا میں ہے اور اللہ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔ (ترمذی)
- سفر معراج میں بہت بڑا گروہ دیکھا کہ وہ آگ کے جنگل میں قید ہیں۔ آگ ان کو جلا کر خاک سیاہ کرتی ہے تو پھر زندہ ہو جاتے ہیں۔ پھر جل کر کوئلہ ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل مسلسل ان پر وارد ہے۔ جبرائیل امین علیہ السلام نے بتایا یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ ماں باپ کے نافرمان ہیں۔ (الحدیث)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) عدل وانصاف فراہم نہ کرنے والے

❀ جولوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر، ظالم اور فاسق ہیں۔ (المائدہ)

❀ اگرتم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلوتہی کی تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

❀ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کردے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو یہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ (المائدہ)

❀ جب بات کہو تو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ داری ہی کا کیوں نہ ہو۔ (الانعام)

(۱۶) خائن اور بددیانت افراد

❀ جو خیانت کرتے ہیں ان کی چالوں کو اللہ کامیابی کی راہ پر نہیں لگاتا۔ (سورہ یوسف)

❀ اللہ کسی خیانت کرنے والے اور (اللہ کی) نعمتوں کا انکار کرنے والے کو پسند نہیں کرتا (سورہ الحج)

❀ امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ بنو اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت میں سامان آزمائش ہیں۔ (الانفال)

- جو کوئی خیانت کرے گا تو وہ اپنی خیانت (یعنی ہضم کیے ہوئے مال) سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا پھر ہر متنفس کو اس کا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر کچھ ظلم نہ ہو گا۔ (آل عمران)
- فرمان رسول ﷺ ''لوگو! تم میں سے جو شخص ہماری طرف سے کسی عہدہ اور منصب پر فائز کیا جاتا ہے پھر وہ ایک سوئی یا اس سے بھی کم تر چیز چھپا لے تو وہ خائن اور بددیانت ہے۔ وہ قیامت والے دن اس چھپائی ہوئی چیز کو (اللہ کی عدالت میں لائے گا'' (اس سے اس خیانت کی باز پرس ہو گی)'' (مسلم)
- ایک روز آپ ﷺ نے مال غنیمت کی چوری سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں قیامت والے دن ایسے نہ دیکھوں کہ کسی کی گردن پر اونٹ بلبلا رہا ہو اور مدد کا خواہاں ہو کسی کی گردن پر گھوڑا ہنہنا رہا ہو اور مدد کا طالب ہو کسی کی گردن پر بکری ممیا رہی ہو اور وہ مدد مانگ رہا ہو کسی کی گردن پر آدمی چیخ رہا ہو اور وہ مدد کا طالب ہو کسی کی گردن پر کپڑے کے ٹکڑے لہرا رہے ہوں اور وہ مدد چاہ رہا ہو کسی کی گردن پر سونا چاندی سوار ہو اور مدد کی درخواست کر رہا ہو کہ میری سفارش فرمایئے۔ (تاکہ میں اس جرم کی سزا سے نجات پالوں) اور میں اس سے کہوں کہ میں تجھ سے اللہ کے عذاب کو نہیں ٹال سکتا۔ میں نے تمہیں دنیا میں (سچی) بات پہنچا دی تھی (مسلم)
- ٹیکس کی وصولی میں خیانت کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ (ابوداؤد)
- جو لوگ اللہ کے مال (بیت المال) میں سے ناحق وصول کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لیے آگ (کا عذاب) ہے۔ (بخاری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جس قوم میں خیانت کا بازار گرم ہو گا اس قوم میں اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف اور دہشت پھیلا دے گا' جس معاشرے میں بدکاری کی وباء عام ہوگی وہ فنا کے گھاٹ اتر کے رہے گا' جس سوسائٹی میں ماپ تول میں بددیانتی کا رواج عام ہوگا وہ رزق کی برکت سے محروم ہو جائے گی۔ جہاں ناحق فیصلے ہوں گے وہاں خونریزی لازما ہو کر رہے گی' اور جس قوم نے بدعہدی کی اس پر دشمن کا تسلط بہرحال ہو کر رہے گا۔ (مشکوٰۃ)

(۱۷) غرور اور تکبر کرنے والے

- زمین پر اکڑ کر نہ چلو اللہ تعالیٰ مغرور کو پسند نہیں کرتے۔ (سورہ لقمان)
- جو لوگ گھمنڈ کا مظاہرہ کرتے ہوئے میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں' ضرور وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (المومن)
- اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ' ہمیشہ تم کو وہیں رہنا ہے۔ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (المومن)
- اللہ ان لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو غرور نفس میں مبتلا ہیں (النمل)
- زمین میں اکڑ کر نہ چلو۔ تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو' نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ (اسرائیل)
- ان لوگوں کے رنگ ڈھنگ نہ اختیار کرو جو اپنے گھر سے اتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلیں (الانفال)
- یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔ (النساء)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں۔ (الحدید)
- قیامت والے دن آگ سے ایک گردن باہر آئے گی وہ دو آنکھوں سے دیکھے گی، دو کانوں سے سنے گی اور زبان سے بات چیت کرے گی۔ وہ (دوزخ سے باہر آتے ہی) کہے گی اللہ تعالیٰ نے مجھے ان تین قسم کے آدمیوں (کو جہنم میں لے جانے) پر مامور کیا ہے۔

(۱) وہ متکبر اور سرکش جو حق سے عناد رکھتا ہو۔

(۲) وہ شخص جو (مصیبت اور تکلیف کے وقت) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو بھی مدد کے لیے پکارے۔

(۳) وہ مصور (جو ذی روح چیزوں کی تصویریں بناتے ہیں)

- ہر وہ شخص دوزخی ہے جو تند خو ہونے کی وجہ سے حق کے خلاف ڈٹ جاتا ہے، اکڑ کر چلتا اور متکبر ہے (بخاری، مسلم)
- وہ شخص جس کے دل میں ذرہ برابر تکبر ہو گا۔ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ (مسلم) (عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)
- متکبر آدمی اور جھوٹی شیخیاں بگھارنے والا جنت میں نہیں جائیں گے (ابوداؤد)
- جو اپنا کپڑا (تہبند یا پاجامہ) گھمنڈ سے زمین پر گھسیٹے گا اللہ قیامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں (بخاری)
- سفر معراج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک گروہ پہاڑ کے برابر دو پتھروں کے درمیان پس رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ یہ مغرور اور متکبر لوگ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- جو لوگ دنیا میں تکبر کرتے ہیں وہ قیامت میں چیونٹی جتنے اور ذلیل کر کے اٹھائے جائیں گے۔ (الحدیث)

(۱۸) فضول خرچی

- فضول خرچی نہ کرو، فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ (بنی اسرائیل)
- خرچ کرتے ہوئے حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (الاعراف)
- رحمٰن کے اصل بندے وہ ہیں جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر رہتا ہے۔ (الفرقان)

(۱۹) منافق

- بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت وہ اہل ایمان نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں مگر دراصل وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ میں ڈال رہے ہیں۔ (سورۃ بقرہ)
- انسانوں میں کوئی تو ایسا ہے جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں تمہیں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں اور اپنی نیک نیتی پر وہ اللہ کو بار بار گواہ ٹھہراتا ہے مگر حقیقت میں وہ بدترین دشمن حق ہوتا ہے۔ (سورہ بقرہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (دوغلے پن کی) بیماری ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کا کھوٹ ظاہر نہیں کرے گا؟ ہم چاہیں تو انہیں تم کو آنکھوں سے دکھا دیں اور ان کے چہروں سے تم ان کو پہچان لو۔ مگر ان کے انداز کلام سے تو تم ان کو جان ہی لو گے۔ اللہ تم سب کے اعمال سے خوب واقف ہے۔ (سورہ محمد)
- وہ (منافقین) مومنوں سے پکار پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے مومن جواب دیں گے ہاں' مگر تم نے اپنے آپ کو خود فتنے میں ڈالا' موقع پرستی کی' شک میں پڑے رہے اور جھوٹی توقعات تمہیں فریب دیتی رہیں۔ (سورہ الحدید)
- یقین جانو کہ اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ جمع کرنیوالا ہے۔ (سورہ نساء)
- منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔ (النساء)
- لوگوں میں سے بدترین منافق ہے۔ (بخاری)
- تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرے رکھتا تھا۔ کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ (بخاری' مسلم)
- (جب دو آدمیوں یا گروہوں میں رنجش ابھرتی ہے تو کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو دونوں سے ملتے ہیں اور دونوں کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں۔ دشمنی کو ہوا دیتے ہیں۔ اس طرح بعض لوگ سامنے تو کسی کی بے حد تعریف مگر اس کے جانے کے بعد اس کی مذمت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بھی دورخاپن ہے)
- جو شخص دنیا میں دورخاپن اختیار کرے گا تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی دو زبانیں ہوں گی۔ (ابوداؤد)

- (کیونکہ یہ دو زبانیں دنیا میں لوگوں کے باہمی تعلقات کو جلاتی تھیں۔)
- منافق کی چار خصلتیں جس شخص میں ہوگی وہ پکا منافق ہوگا اور جس شخص کے اندر ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہوگی یہاں تک کہ اس کو ترک کر دے۔ وہ چار خصلتیں یہ ہیں' جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے' جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو پورا نہ کریا اور جب کسی سے اس کا جھگڑا ہو تو گالی گلوچ پر اتر آئے۔

(بخاری' مسلم)

- منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں' برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ نیکی سے روکتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ (سورہ توبہ)
- سفر معراج میں نبی اکرم ﷺ نے دیکھا کہ ایک قیدی گروہ زمین و آسمان کے درمیان معلق لٹک رہا ہے۔ ان لوگوں پر ایسے درشت خو فرشتے مقرر ہیں' جن کی آنکھوں' ناک اور کان سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔ وہ آتشیں گرزوں سے انہیں پیٹ رہے ہیں۔ آپ کو بتایا گیا یہ منافق لوگ ہیں۔

(۲۰) دھوکہ دینے والے

- مکروفریب کرنے والوں کو ان کا مکروفریب لے بیٹھتا ہے۔ (فاطر)
- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے اس حکمران پر جنت حرام کر دی ہے جو آخر دم تک ان پر دھوکہ بازی اور خیانت کے ساتھ حکومت کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ملعون ہے وہ جو کسی مومن کو ضرر پہنچائے یا اسے دھوکہ دے (ترمذی)
- جو شخص کسی کو نقصان پہنچاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے نقصان پہنچائے گا اور جو کسی سے (ناحق) دشمنی کرتا ہے اللہ اسے مشقت اور تکلیف میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

(۲۱) جھوٹ بولنے اور جھوٹی گواہی دینے والے

- وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے عہد اور قسموں کو تھوڑی قیمت سے بیچتے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (آل عمران)
- رحمٰن کے بندے جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے۔ (الفرقان)
- اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو۔ (الزمر)
- جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ (سورہ الحج)
- جھوٹ وہ لوگ گھڑ رہے ہیں جو اللہ کی آیات (اور آحکامات) کو نہیں مانتے۔ وہی حقیقت میں جھوٹے ہیں۔ (سورہ النمل)
- جھوٹے گواہ کے پاؤں قیامت میں اپنی جگہ سے حرکت نہیں کر سکیں گے یہاں تک کہ اس پر جہنم واجب کر دی جائے گی (مسند حاکم' ابن ماجہ)
- جھوٹ سے رزق کم ہو جاتا ہے۔ (بخاری' مسلم)
- جو شخص جھوٹی قسم کھائے' وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔ (مسند حاکم)
- آدمی کو جھوٹا بنانے کے لیے یہی کافی ہے کہ جو کچھ کسی سے سنے' اسے بلا تحقیق آگے بیان کر دے۔ (مسلم)
- منافقت کی ایک نشانی جھوٹ بھی ہے۔ واضح رہے کہ منافق جہنم کے سب سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نچلے درجے میں ہوگا۔ (الحدیث)

- جھوٹ نافرمانی کا راستہ دکھاتا ہے اور نافرمانی دوزخ میں پہنچاتی ہے۔ (بخاری' مسلم)
- جب کوئی شخص جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بو سے فرشتے اس سے میل بھر دور چلے جاتے ہیں۔ (ترمذی)
- سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات کہو اور وہ تمہاری بات کو سچ سمجھے حالانکہ تم نے اس سے جو بات کہی وہ جھوٹی تھی۔ (ابوداؤد)
- جو شخص جھوٹ نہ بولے (اگرچہ ہنسی کے طور پر ہی کیوں نہ ہو) میں اس کے لیے جنت میں ایک گھر کا ذمہ لیتا ہوں۔ (ابوداؤد)
- جھوٹی گواہی دینا اور شرک کرنا۔ دونوں برابر کے گناہ ہیں۔ (ابوداؤد)
- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے نہ تو بات کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کو دردناک عذاب بھی دیا جائے گا۔ یہ لوگ ہیں' تکبر سے کپڑے کو لٹکانے والا' احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال بیچنے والا۔ (مسلم)
- سفر معراج میں نبی کریم ﷺ نے دیکھا کہ ایک آدمی بیٹھا ہے اور دوسرا کھڑا ہے جس کے ہاتھ میں لوہے کا گرز ہے۔ وہ یہ گرز بیٹھے ہوئے آدمی کی باچھ میں ڈال کر اتنا چیرتا ہے کہ باچھ کٹ کر کندھے تک آجاتی ہے۔ پھر اسی طرح دوسری باچھ کو چیرتا ہے۔ دونوں باچھیں چیرے جانے کے بعد پھر اصل حالت پر آجاتی ہیں۔ یہ عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ دروغ گولوگ ہیں کہ جنہیں جھوٹ بولنے سے کبھی عار نہ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سفر معراج میں نبی کریم ﷺ نے دیکھا کہ ایک گروہ کی زبانیں گدی کی طرف سے پیچھے کو کھینچی ہوئی ہیں۔ صورت مسخ ہو کر خنزیر کی شکل میں بدل گئی ہے اور انہیں اوپر نیچے سے عذاب ہو رہا ہے۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا یہ لوگ جھوٹی گواہی دیتے تھے۔

(۲۲) حسد کرنے والے

- حسد کی بیماری جو تم سے پہلی امتوں میں موجود تھی، تمہارے اندر رینگتی ہوئی گھس آئی ہے۔ دیکھو دشمنی مونڈ ڈالتی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بال مونڈ ڈالتی ہے بلکہ دین کا صفایا کر ڈالتی ہے۔ (مشکوٰۃ)
- ''حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے'' اسی حدیث میں فرمایا ''آپس کے تعلقات بگاڑنے سے بچے رہو کیونکہ اس سے ساری بھلائیاں مٹ جاتی ہیں۔'' (مشکوٰۃ)

(۲۳) ریا کار

- قیامت کے دن تین قسم کے افراد کے خلاف فیصلہ سنایا جائے گا۔

(۱) ایک شہید کو بارگاہ رب العالمین میں حاضر کیا جائے گا، اللہ اسے اپنی نعمتوں کا تعارف کرائے گا تو وہ اعتراف کرے گا۔ اس کے بعد اللہ اسے کہے گا میری اس مہربانی کا حق تو نے کس طرح ادا کیا، وہ جواب دے گا اللہ! تیری راہ میں لڑتے لڑتے شہید ہوا، اللہ فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے تو اس لیے لڑتا رہا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تا کہ تجھے دلیر اور بہادر کہا جائے پس تجھے دلیر اور بہادر کہہ دیا گیا' پھر اللہ حکم دے گا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹتے ہوئے آگ میں پھینک دو۔ چنانچہ اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

(۲) پھر ایک آدمی لایا جائے گا۔ جو (دین کا) علم سیکھتا اور سکھاتا رہا ہے اور قرآن پڑھتا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی نعمتوں کا تعارف کرائے گا اور وہ تسلیم کرے گا۔ اللہ اس سے فرمائے گا کہ تو نے میری ان نعمتوں کا شکریہ کس طرح ادا کیا وہ کہے گا مالک! میں دین کا علم صرف تیری رضا کے لیے سیکھتا اور سکھاتا رہا ہوں اور میں نے قرآن بھی تیری خاطر ہی پڑھا۔ اللہ فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تو نے عالم کہلانے کے لئے دین کا علم حاصل کیا اور تو نے قرآن پڑھایا کہ تجھے قاری کہا جائے۔ پس تجھے (قاری اور عالم) کہا گیا۔ پھر اللہ کے حکم سے اسے منہ کے بل پھینک دیا جائے گا۔

(۳) پھر ایک (نہایت دولت مند) شخص لایا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے بڑی وسعت کے ساتھ ہر قسم کے مال سے نوازا تھا۔ اللہ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا اور وہ ان نعمتوں کا اعتراف کرے گا۔ پھر اس سے پوچھے گا۔ تو نے میری ان نعمتوں کی قدر کس طرح کی وہ کہے گا پروردگار! میں نے تیری رضا کے لیے اپنی دولت ہر اس کام میں لٹائی جس پر خرچ کرنا تجھے پسند تھا۔ (یعنی صدقہ و خیرات اور فلاح عامہ کے کاموں میں) اللہ تعالیٰ کہے گا تو نے جھوٹ بولا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت بڑا سخی کہلوانے کے لیے تو نے یہ کام کیا ہے اور تیری خواہش کے مطابق تجھے سخی کہا گیا۔ پھر اللہ حکم دے گا کہ اسے منہ کے بل گھسیٹ کر لے جاؤ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوزخ میں ڈال دو۔ (مسلم' ترمذی)

(۲۴) تہمتیں لگانے والے

- جو لوگ پاک دامن بے خبر مومن عورتوں پہ تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (النور)
- سفر معراج میں آپ ﷺ ایسے لوگوں پر پہنچے جن کے ناخن تانبے کے ہیں۔ یہ لوگ اپنے چہرے اور سینے نوچ رہے ہیں۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ لوگوں کی عیب جوئی اور آبرو خراب کرنے والے ہیں۔

(۲۵) غیبت کے عادی

- تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پر برائیاں کرنے کا خوگر ہے (سورہ الہمزہ)
- اے لوگو' جو ایمان لائے ہو بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی یسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا دیکھو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔ (سورہ الحجرات)
- (ابن عباس رضی اللہ عنہما سے') نبی کریم ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا "ان لوگوں کو عذاب کسی ایسی چیز پر نہیں ہو رہا جسے وہ چھوڑ نہیں سکتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر وہ چاہتے تو بآسانی اس سے بچ سکتے تھے بلاشبہ ان کا جرم بڑا ہے۔'' ان میں سے ایک چغلی کا عادی تھا اور دوسرا پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا۔ (بخاری)

(ابن عمر رضی اللہ عنہما سے) نبی کریم ﷺ نے چغلی کھانے اور غیبت کرنے اور سننے سے منع فرمایا ہے۔ (حدیث)

(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے) نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''چغلی کھانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔'' (بخاری، مسلم)

(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے کہا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر کرے ایسے ڈھنگ سے جسے وہ ناپسند کرتا ہو۔ پھر آپ سے پوچھا گیا کہ بتایئے اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کے اندر پائی جاتی ہو پھر بھی یہ غیبت ہوگی؟ فرمایا اگر وہ بات جو کہتا ہے اس کے اندر موجود ہو تو یہ غیبت ہوگی اور اگر اس کے متعلق وہ بات کہی جو اس کے اندر نہیں تو تو نے اس پر بہتان لگایا (مشکوٰۃ)

عن ابوسعید رضی اللہ عنہ و جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''غیبت زنا سے سخت تر گناہ ہے'' لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ زنا سے سخت تر گناہ کیوں کر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے، پھر توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کرے گا جب تک وہ شخص اس کو معافی نہ دے دے جس کی اس نے غیبت کی۔'' (مشکوٰۃ)

غیبت کا ایک کفارہ یہ ہے کہ تو دعائے مغفرت کرے اس شخص کے لیے جس کی تو نے غیبت کی ہے تو یوں کہہ کہ ''اے اللہ تم میری اور اس کی مغفرت فرما۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب میرا رب مجھے آسمان پر لے گیا تو میں وہاں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے ناخن پیتل کے تھے اور اپنے چہرے اور سینے نوچ رہے تھے۔ تو میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں جبریل علیہ السلام نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں دوسروں کا گوشت کھایا کرتے تھے اور ان کی آبرو سے کھیلتے تھے۔ یعنی غیبت کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

(۲۶) چغل خور

❁ جب نبی کریم ﷺ معراج پر تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک گروہ کو پہلوؤں کا گوشت کاٹ کاٹ کر انہی کو کھلایا جا رہا ہے۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ چغل خور ہیں۔

❁ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مشکوٰۃ)

❁ نبی کریم ﷺ نے ایک روز فرمایا میرے پاس بیٹھنے والوں کو چاہیے کہ مجھ سے کسی کی بابت کچھ نہ کہا کریں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ میں تم سے ملنے کے لیے گھر سے چلوں تو میرا سینہ صاف ہو۔ (مشکوٰۃ)

(۲۷) گالیاں بکنے والے

❁ جو لوگ، مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے ذمے لے لیا۔ (الاحزاب)

❁ سفر معراج میں نبی کریم ﷺ نے دیکھا کہ ایک چھوٹے سے پتھر سے ایک بڑا قد آور بیل برآمد ہو رہا ہے اور پھر وہ بیل واپس اس پتھر میں جانا چاہتا ہے مگر نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جا سکتا۔ آپ ﷺ کو جبریل امین علیہ السلام نے بتایا کہ یہ اس شخص کا حال ہے جو بڑی بات منہ سے نکالتا ہے مگر اس کو واپس لینے پر قدرت نہیں رکھتا۔ مومن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے۔ (بخاری)

(۲۸) بدزبان

- بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔ (سورہ الانعام)
- کلمہ خبیثہ (بری بات) کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے' اس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے۔ (سورہ ابراہیم)
- اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے الا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ (سورہ النساء)
- "تو اپنے بھائی سے مناظرہ نہ کر' نہ اس سے مذاق کر (الحدیث)

(۲۹) بے حیاء...... بے حیائی پھیلانے والے

- فحش باتوں کے قریب بھی نہ بھٹکو خواہ وہ کھلی ہوئی ہوں یا چھپی ہوئی۔ (الانعام)
- اے اہل ایمان شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو جو شیطان کی پیروی کرے گا' شیطان اسے ہمیشہ فحاشی' بدی اور برائی کی راہ ہی سجھائے گا۔ (النور)
- جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے گروہ میں بے حیائی کی اشاعت ہو ان کے لیے دنیا میں بھی دردناک عذاب ہے اور آخرت میں بھی۔ (النور)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور سابق دور جاہلیت کی طرح سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔

(الاحزاب:۳۳)

❀ اللہ تعالیٰ بے حیائی کی باتیں کرنے اور پھیلانے سے سخت نفرت کرتا ہے۔ قیامت اس رات سے پہلے قائم نہ ہوگی جب تک۔

(۱) دیانتدار آدمی کو خائن قرار دیا جائے۔

(۲) خیانت کرنے والے پر اعتماد کیا جائے۔

(۳) بے حیائی کی باتیں کھلے بندوں کی جائیں۔

(۴) اور پھیلائی جائیں۔

(۵) رشتہ داروں سے قطع رحمی کی جائے۔

(۶) اور ہمسایوں سے برا سلوک کیا جائے۔ (مسند احمد)

❀ جو عورت عطر لگا کر لوگوں کے درمیان سے گزرتی ہے وہ آوارہ قسم کی عورت ہے۔

(موطا امام مالک' مسلم)

❀ مردوں کے لیے وہ عطر مناسب ہے جس کی خوشبو نمایاں اور رنگ مخفی اور عورتوں کے لیے وہ عطر مناسب ہے جس کا رنگ نمایاں اور خوشبو مخفی ہو۔

(ترمذی' ابوداوٗد)

❀ اللہ کی لعنت ہے ان عورتوں پر جو لباس پہن کر بھی ننگی رہیں۔ (الحدیث)

❀ اپنی عورتوں کو ایسے کپڑے نہ پہناؤ جو جسم پر اس طرح چست ہوں کہ سارے جسم کی ہیئت نمایاں ہو جائے۔ (المبسوط)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- عورتوں کے لیے بہترین مسجد ان کے گھر کے اندرونی حصے ہیں۔ (احمد طبرانی)
- عن انس رضی اللہ عنہ عورتیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ ساری فضیلت تو مرد لوٹ کر لے گئے وہ جہاد کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں بڑے بڑے کام کرتے ہیں ہم کیا عمل کریں کہ ہمیں بھی مجاہدین کے برابر اجر مل سکے۔ فرمایا جو تم میں سے اپنے گھر میں بیٹھے گی وہ مجاہدین کے عمل کو پالے گی۔ (الحدیث)
- جب ایسا رشتہ آ جائے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اسی سے نکاح کرو ورنہ زمین میں بڑا فتنہ اور فساد برپا ہوگا۔ (ترمذی)
- اللہ تعالیٰ قیامت والے دن ان عورتوں کی طرف دیکھے گا بھی نہیں جو دنیا میں بن سنور کر باہر نکلتی تھیں۔ (نسائی)
- میرے رب نے تمام فواحش کو حرام کر دیا ہے خواہ وہ کھلے ہوں یا چھپے۔ (الحدیث)

(۳۰) رقص وسرور کے عادی

- بعض لوگ ایسے ہیں جو ان باتوں کے خریدار ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والی ہیں۔ (یعنی لہو الحدیث) تا کہ بے سمجھے بوجھے اللہ کی راہ سے بھٹکائیں اور اس راہ کی ہنسی اڑائیں ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ (لقمان:۶۰)
- لہو الحدیث گانا اور اسی قسم کی چیزیں ہیں۔ (بیہقی)
- غناء (گانا) حیاء کو کم کرتا ہے۔ شہوت میں اضافہ کرتا ہے۔ مروت اور اخلاق کو تباہ کر دیتا ہے۔ (روح المعانی)
- (عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ) جس طرح پانی سے کھیتیاں پیدا ہوتی ہیں اسی طرح غناء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(گانے) سے نفاق پیدا ہوتا ہے۔ (الحدیث: بیہقی)

- مشرکین جب قرآن سنتے تو اس سے بیزاری ظاہر کرنے کے لیے گانا شروع کر دیتے۔ (روح المعانی)
- (ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے) عنقریب میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بدکاری، ریشم، شراب اور باجوں کو حلال سمجھیں گے (ایک اور روایت میں) عنقریب میری امت میں کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل دیں گے۔ ان کے سروں پر ناچ گانے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو زمین میں دھنسادے گا اور ان میں سے بعض کو خنزیر اور بندر بنادے گا۔ (ابن ماجہ)
- ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات کسی شخص کے گانے کی آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا "اس کی نماز قبول نہیں۔" (نیل الاوطار)
- عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گانا باجا سننا معصیت ہے اس کے لیے بیٹھنا فسق ہے اور اس سے لطف اندوزی کفر ہے۔ (نیل الاوطار۔ ردالمختار)
- عن علی رضی اللہ عنہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آلات موسیقی توڑنے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔ (کنزل العمال)
- عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گانا سنتا ہے اسے جنت میں روحانیوں کی آواز سننے کی اجازت نہ ہوگی (کنز العمال میں اضافہ ہے کہ) پوچھا گیا روحانیوں سے کیا مراد ہے فرمایا وہ جنت کے قراء ہیں۔ (کنز العمال)
- فقہاء نے اس کی تصریح کی ہے کہ لہو ولعب یا مال کمانے کے لیے گانا بالاتفاق حرام ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ (فتح القدیر)
- رہا وہ گانا جو آج کل معروف ہے امام احمد رحمہ اللہ کے نزدیک ممنوع ہے اور اگر انہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوتا کہ لوگوں نے کیا بدعتیں پیدا کرلیں ہیں تو خدا جانے کیا حکم دیتے یعنی کس طرح شدت سے روکتے۔ (علامہ ابن جوزیؒ) تلبیس ابلیس)

❀ سفر معراج میں سرور کائنات ﷺ کا گزرا ایسے لوگوں پر ہوا جن کے چہرے سیاہ ہیں اور ان کے شکموں پر آگ کے طبق رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے کپڑوں میں آگ بھڑکتی ہے۔ فرشتے آگ کے گرزوں سے ان کو زودکوب کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ گانے بجانے والے لوگ ہیں۔ جنہیں توبہ نصیب نہ ہوئی اور مر گئے۔

(۳۱) بدکار مرد اور عورتیں

❀ بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ۔ وہ بہت بڑا گناہ ہے اور بہت برا راستہ ہے۔ (بنی اسرائیل)

❀ یہ کام (بدکاری) جو کوئی کرے گا اپنے گناہ کا بدلہ پا کر رہے گا۔ قیامت کے روز اسے مقرر عذاب دیا جائے گا اور اسی میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ الا یہ کہ کوئی توبہ کر چکا ہو اور (اللہ اور رسول ﷺ پر) ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ (الفرقان)

❀ بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔ (الانعام)

❀ (معراج کی رات) میں نے دیکھا کہ زیادہ تر عورتیں دوزخ کو جا رہی ہیں۔ (بخاری، مسلم، ترمذی)

❀ اے امت محمد ﷺ! اللہ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے اس بات پر کہ اس کا بندہ یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لونڈی بدکاری کرے۔ (مسلم' بخاری)

❁ جو عورت ناجائز بچے کو اپنے خاندان میں داخل کرے (بدکاری کے عمل کو شوہر کے کھاتے میں ڈالے) اللہ کے دین سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے اللہ تعالیٰ اسے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا۔

❁ جو شخص اپنے بیٹے کے نسب سے انکار کر دے حالانکہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (اور جانتا ہے کہ وہ اسی کا بیٹا ہے) اللہ اسے اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور (بروز قیامت) اسے ساری مخلوق کی آنکھوں کے سامنے رسوا و ذلیل کرے گا۔

(مشکوٰۃ)

❁ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین آدمیوں سے نہ تو بات کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور نہ ان پر نگاہ کرم ڈالے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (یہ تین افراد ہیں بوڑھا بدکار' جھوٹا حکمران اور تکبر کرنے والا مفلس) (مسلم)

❁ نبی کریم ﷺ نے ایک طویل خواب کی روداد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم (یعنی آپ ﷺ جبریل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام) ایک ایسی عمارت پر آئے جو تندور کے مانند تھی۔ اس میں ملی جلی آواز کا بہت شور تھا۔ ہم نے اس میں جھانکا تو پتہ چلا کہ اس میں ننگے مرد اور ننگی عورتیں ہیں۔ اس عمارت کی نچلی سطح سے آگ کے شعلے اٹھ اٹھ کر انہیں اپنی لپیٹ میں لیتے تھے اور وہ جب بھی ان شعلوں کی زد میں آتے تو بہت زور سے چیختے چلاتے اور شور مچاتے تھے۔ (یہ معاملہ دیکھ کر) میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ بتایا گیا یہ بدکاری کے جرم میں مبتلا تھے۔

(بخاری)

❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ سب سے بڑا گناہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کون سا ہے؟ فرمایا تو اللہ کے مد مقابل اور ہمسر کسی کو بنائے۔ حالانکہ تجھے اللہ نے پیدا کیا ہے پھر عرض کیا اس کے بعد کونسا بڑا گناہ ہے۔ فرمایا یہ کہ تو اپنے بیٹے کو قتل کرے اس نے عرض کیا اس کے بعد کونسا بڑا گناہ ہے؟ فرمایا یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرے۔ (مسلم' بخاری)

- پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرنا دوسری دس عورتوں سے بدکاری کرنے سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ (مسند احمد)
- بدکار شخص مومن نہیں ہوسکتا۔ (مسلم' کتاب الایمان)
- اللہ تعالیٰ قیامت والے دن ان تین آدمیوں پر رحمت کی نظر نہیں ڈالے گا۔

(۱) اپنے والدین کا نافرمان

(۲) لباس اور فیشن میں مردانہ روش اختیار کرنے والی عورت

(۳) بے غیرت (نائی)

(بے غیرت وہ ہوتا ہے جو اپنی بہن' بیوی' بیٹی کو بے راہ روی پر لے جائے' یا انہیں بے راہ روی سے نہ روکے' یا ان کو ناجائز کمائی کا ذریعہ بنالے اور اپنے مالی مفادات کی خاطر بہو بیٹی یا بیوی کو دولت مندوں کے عشرت کدوں میں لے جائے)

- سفر معراج میں آپ ﷺ کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا۔ جن کے سامنے پکا ہوا نفیس گوشت رکھا ہوا ہے۔ دوسری طرف بدبودار سڑا ہوا حرام گوشت پڑا ہے۔ نفیس گوشت کو چھوڑ کر یہ لوگ حرام اور متعفن گوشت کھا رہے ہیں۔ دریافت کرنے پر جبرائیل امین علیہ السلام نے آپ ﷺ کو بتایا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ وہ مرد اور عورتیں ہیں جو اپنے حلال جوڑے کو چھوڑ کر غیر کی طرف جاتے ہیں۔
- بدکاری کے پاس بھی نہ پھٹکو۔ بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی کی بات ہے اور بہت برا طریقہ ہے۔ (بنی اسرائیل)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- لوگو! کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترا کرتے ہیں؟ وہ جعل ساز بدکار پر اترا کرتے ہیں۔ سنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتیں ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہی۔ (سورہ الشعراء)

(۳۲) اپنے حسن کی نمائش کرنے والیاں

- اے اولاد آدم! ہم نے لباس نازل کیا ہے تا کہ تمہارے جسم کے قابل شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ (الاعراف)
- اے بنی آدم! شیطان تمہیں پھر اسی فتنے میں مبتلا نہ کردے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا۔ اور ان کے لباس ان پر سے اتروائے تھے تاکہ ان کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے۔ (الاعراف)
- ان سب عورتوں پر لعنت ہے جن میں اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ صورت کو خوبصورت بنانے کے لیے اپنے جسموں پر نقش و نگار کندہ کرنے والیاں‘ اپنے ابراؤں کے بال اکھاڑنے والیاں اور (خوبصورتی کے لیے) سامنے کے دانتوں میں فاصلہ کروانے والیاں شامل ہیں۔ (بخاری)
- جو عورت مسجد میں آنے کے لیے خوشبو لگائے۔ اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ جب تک وہ لوٹ کر غسل نہ کرے (مسجد میں جانے کے لیے یہ سختی ہے۔ تو بازار میں نکلنے کے لیے یہ سختی اور زیادہ ہوگی) (الحدیث)
- لوگوں میں نام و نمود کے لیے عورت یا مرد جو بھی لباس پہنے گا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت ذلت کا لباس پہنائے گا اور پھر اس میں آگ لگا دے گا۔ (الحدیث)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ اللہ تعالیٰ نے مومنین کی عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب کسی ضرورت سے اپنے گھروں سے نکلیں تو ان چادروں سے چہروں کو ڈھانک لیں جو انہوں نے سروں کے اوپر اوڑھ رکھی ہوں اور راہ چلنے کے لیے ایک آنکھ کھلی رکھیں۔ (الحدیث)
(عن ابن عباس رضی اللہ عنہما) (تفسیر ابن کثیر)

❀ اہل ایمان سے کہہ دیں کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اسی میں ان کے لیے پاکیزگی ہے (النور۔۳۰)

❀ ایک بار نبی کریم ﷺ مسجد سے نکل رہے تھے۔ عام نمازی بھی ساتھ تھے۔ جن میں مرد و زن سبھی شامل تھے۔ نکلتے وقت جلدی میں وہ خلط ہو گئے۔ آپ ﷺ نے عورتوں سے ارشاد فرمایا ”ٹھہر جاؤ! تمہیں راستہ بھر کر چلنے کا حق نہیں ہے تم کنارے چلا کرو۔“ راوی کہتا ہے کہ آپ ﷺ کے اس ارشاد کے بعد عورتیں راستے میں اس طرح دیوار سے چپک کر چلتی تھیں کہ بعض اوقات ان کا کپڑا دیوار میں الجھ جاتا تھا۔

❀ اللہ کی لعنت ہے بلا عذر دیکھنے اور دیکھے جانے والے پر۔ (مشکوٰۃ)

❀ ایک مرتبہ نظر پڑنے پر دوسری مرتبہ نہ دیکھو اس لیے کہ تمہارے لیے اول میں رخصت ہے دوسری میں نہیں۔ (مشکوٰۃ)

❀ جب کوئی مسلمان مرد کی اچانک کسی عورت کے حسن پر نگاہ پڑ جائے اور وہ فوراً نگاہیں جھکا لے تو اللہ اُسے ایسی عبادت کی توفیق دیتا ہے جس کی مٹھاس وہ محسوس کرتا ہے (مشکوٰۃ)

❀ جب عورت بالغ ہو جائے تو سوائے اس کے چہرہ اور ہتھیلیوں کے کوئی حصہ ظاہر نہیں ہونا چاہیے۔ (ابوداؤد)

❀ جو عورتیں عریاں لباس پہن کر خود بھی مردوں پر ریجھتی ہیں اور مردوں کو بھی اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوپر رکھا نے کی کوشش کرتی ہی وہ جنت میں داخل تو کیا جنت کی خوشبو بھی نہ پاسکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو بہت دور سے محسوس کی جاسکتی ہے۔ (مسلم)

- (حضرت ام سلمی رضی اللہ عنہا سے) میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیٹھی تھیں کہ اسی دوران حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے۔ یہ اس زمانے کے بعد کا واقعہ ہے جب کہ ہمیں پردہ کا حکم دیا گیا۔ آپ ﷺ نے دونوں بیویوں کو فرمایا "ان سے پردہ کرو" ہم نے عرض کیا "یارسول اللہ ﷺ! کیا وہ نابینا نہیں ہیں۔ وہ نہ تو ہمیں دیکھیں گے نہ پہچانیں گے۔ فرمایا کیا تم دونوں بھی اندھی ہو تم انہیں نہیں دیکھ سکتیں۔" (ابوداؤد' ترمذی)
- حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (اہل کوفہ سے) فرمایا: تمہیں حیاء نہیں آتی یا (فرمایا) تمہاری غیرت کہاں سوگئی ہے؟ یہ بات میرے علم میں آئی ہے کہ تمہاری عورتیں بازاروں میں غیر مسلم ہٹے کٹے جوانوں سے ٹکراتی پھرتی ہیں۔ (مسند احمد)
- جو عورت خوشبو لگا کر مردوں کے پاس سے گزرتی ہے تاکہ وہ اس کی خوشبو سے لطف اندوز ہوں' وہ بدکار ہے' (نسائی' ابوداؤد)
- جو عورت بن ٹھن کر دوسرے مردوں میں ناز ونخرے سے چل رہی ہے اس کی مثال قیامت کے دن کی تاریکی کی ہے۔ جس کے لیے کوئی روشنی نہیں (وہ قیامت والے دن) ایک ایسی تاریکی کی شکل میں نمودار ہوگی جس میں روشنی کی ایک بھی کرن نہ ہوگی (ترمذی)
- جو عورتیں کپڑے پہن کر بھی ننگی رہتی ہیں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں اور مردوں کی طرف متوجہ رہتی ہیں ان کے سر بختی اونٹ کے کربان کے ٹیڑھے کوہان کی طرح ہیں۔ وہ نہ تو جنت میں جائیں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی۔ (مسلم)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی لعنت ہو عورت کو دیکھنے والے پر اور اس عورت پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسے دیکھا جائے (بیہقی)

❁ سفرِ معراج میں نبی رحمت ﷺ نے ایسی عورتیں دیکھیں جو اپنی چھاتیوں سے بندھی لٹک رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا "یہ کون عورتیں ہیں؟" جبرائیل امین علیہ السلام نے بتایا "یہ وہ عورتیں ہیں جو زیب و زینت کر کے گھر سے نکلتی ہیں اور پرائے مردوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہیں۔"

(۳۳) بین کرنے والیاں

❁ جو مصائب بھی روئے زمین میں آتے ہیں اور جو آفتیں بھی تم پر آتی ہیں وہ سب اس سے پہلے کہ ہم انہیں وجود میں لائیں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی محفوظ اور طے شدہ) ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے تاکہ تم اپنی ناکامی اور نقصانات پر غم نہ کرتے رہو۔ (سورہ الحدید)

❁ وہ ہم میں سے نہیں جو بوقت مصیبت اپنا چہرہ پیٹے اپنے کپڑے پھاڑے اور جاہلیت جیسے طریقے اپنائے (بخاری)

❁ نبی کریم ﷺ نے اس عورت سے بیزاری کا اظہار فرمایا ہے کہ صدمہ کے وقت چیختی چلاتی اور منہ نوچتی ہے اور مصیبت کے وقت اپنے سر کے بال نوچتی اور مونڈ لیتی ہے اور کپڑے پھاڑ ڈالتی ہے۔ (مسلم، بخاری، ابوداؤد)

❁ جو شخص اپنے منہ پر تھپڑ مارے، گریبان چاک کرے اور جاہلوں کی طرح شور مچائے وہ ہم میں سے نہیں (بخاری، مسلم، ترمذی)

❁ نوحہ کرنے اور سننے والی عورتوں، دونوں پر لعنت ہے۔ (مشکوٰۃ)

❁ سفرِ معراج میں نبی کریم ﷺ نے عورتوں کا ایک ایسا گروہ دیکھا جنہیں آتشیں کپڑے پہنا کر آتشیں کوڑے مارے جاتے تھے۔ اس اذیت سے وہ کتوں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح روتی اور شور مچاتی ہیں آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ وہ عورتیں ہیں جو میت پر بین کرتی ہیں اور اپنے اپنے خاوند کو ناحق ستاتی ہیں۔

- عرب میں یہ رسم تھی کہ لوگ جنازے کے پیچھے چلتے تو اظہار غم میں اپنی چادر پھینک دیتے تھے۔ صرف کرتہ پہنے رہتے تھے۔ ایک دفعہ آپ ﷺ نے لوگوں کو اس حال میں دیکھا تو فرمایا "جاہلیت کی رسم اختیار کر رہے ہو۔ میرے جی میں آیا کہ تمہارے حق میں ایسی بددعا کروں کہ تمہاری صورتیں مسخ ہو جائیں۔" (ابن ماجہ)

(۳۴) بین کرنے والیاں

- جس عورت کی وفات کے وقت اس کا شوہر اس سے راضی ہوگا وہ بہشت میں جائے گی۔ (ترمذی)
- اگر (میں اللہ کے سوا مخلوق میں سے) کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دینا چاہتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے (مشکوٰۃ)
- شوہر کی ناحق نافرمانی کرنے والی عورتوں کو جہنم میں آتشیں لباس پہنا کر آتشیں گرزوں سے پیٹا جائے گا جس کی تکلیف سے وہ کتوں کی طرح شور کریں گی مگر ان پر عذاب کم نہیں ہوگا۔ (الحدیث)

(۳۵) جواری/شراب نوش وشراب فروش

- اے مومنو! شراب، جواء، آستانے، اور پانسے یہ سب شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو۔ (المائدہ)
- پوچھتے ہیں: شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے؟ کہو ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اگرچہ ان میں لوگوں کے لیے کچھ منافع بھی ہیں مگر ان کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ (سورہ البقرہ)

- شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے؟ (سورہ المائدہ)

وہ شرابی جو توبہ نہ کر چکا ہو' جنت میں نہ جائے گا (نسائی)

کوئی مومن شراب نوشی نہیں کرسکتا۔ (شراب اس کی قوت ایمانی ختم کر دیتی ہے) (مسلم' کتاب الایمان)

ایک بار کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زلزلہ کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا جب لوگ بدکاری کو پسندیدہ کام کے طور پر بے باکی سے کرنے لگتے ہیں اور شرابیں پیتے ہیں اور معازف بجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو آسمان پر غیرت آتی ہے اور وہ زمین کو حکم دیتا ہے کہ انہیں ہلا ڈال۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب سے متعلق ۱۰ آدمیوں پر لعنت بھیجی ہے۔

(۱) شراب بنانے والے پر
(۲) شراب بنوانے والے پر
(۳) شراب پینے والے پر
(۴) اس کی باربرداری کا کام کرنے والے پر
(۵) جس کے پاس اٹھا کر لے جائی جائے اس پر
(۶) ساقی (شراب پلانیوالے) پر
(۷) اس کو بیچنے والے پر
(۸) اس کی قیمت استعمال کرنے والے پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) اس کے خریدنے والے پر...... اور

(۱۰) جس کے لیے خریدی جائے اس پر (مشکوٰۃ' ترمذی' ابن ماجہ)

❁ رسول اللہ ﷺ سفر معراج میں ایک ایسے گروہ کے پاس سے گزرے جن کے منہ سیاہ اور آنکھیں نیلگوں ہیں۔ اوپر کے ہونٹ سر پر اور نیچے کے ہونٹ اپنے قدموں پر پیپ اور خون ان کے منہ سے بہہ رہا ہے۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ شراب خور لوگ ہیں۔

(۳۶) صفائی اور پاکیزگی کا خیال نہ رکھنے والے

❁ اللہ تعالیٰ یہی چاہتے ہیں کہ اے اہل بیت تم سب سے گندگی دور کردے اور تمہیں پاک صاف کردے۔ (الاحزاب)

❁ پاک اور ناپاک بہر حال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو۔ (المائدہ)

❁ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔ (البقرہ)

❁ صفائی آدھا ایمان ہے (الحدیث)

❁ بوقت اجابت اگر کوئی شخص بے پردگی اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچے گا تو اسے عذاب قبر ہوگا (بخاری)

(۳۷) بے ہودہ مذاق کرنے والے

❁ جس نے کوئی خطا یا گناہ کرکے اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا اس نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔ (النساء)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اے ایمان والو! نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں' ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔ (الحجرات)
- تباہی ہے اس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے برائیاں کرنے کا خوگر ہے۔ (سورہ الھمزہ)

(۳۸) بدی اور برائی کا ارتکاب کرنے والے

- وہ (رسول اللہ ﷺ) ان لوگوں کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزیں حرام ٹھہراتا ہے۔ (الاعراف)
- جس نے کسی برائی کا ارتکاب کیا اور اس کے گناہ نے اس کو اپنے گھیرے میں لے لیا تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (البقرہ)
- جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا بہت برا انجام ہوا اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ (سورہ روم)
- جن لوگوں نے برائیاں کمائیں ان کی برائی جیسی ہے ویسا ہی بدلہ پائیں گے۔ ذلت ان پر مسلط ہوگی۔ کوئی اللہ سے ان کو بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے چہروں میں تاریکی چھائی ہوئی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہوئے ہوں وہ دوزخ کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے (سورہ یونس)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۹) لعنت کی مستحق عورتیں

- رسول اللہ ﷺ نے لعنت بھیجی ہے بالوں میں بال ملوانے والی پر اور گودنے والی پر اور گودوانے والی پر (عن ابن عمر رضی اللہ عنہما) الترغیب والترہیب۔
- رسول اللہ ﷺ نے لعنت بھیجی گودنے والیوں پر اور گودوانے والیوں پر اور چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں پر اور لعنت بھیجی ان عورتوں پر جو حسن کے لیے دانتوں کو دھس کر باریک بناتی ہیں جو اللہ کی تخلیق کو بدلنے والی ہیں۔ (ایضاً)

(۴۰) تجارت میں ذخیرہ اندوزی کرنے والے

- تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ اسی فکر میں تم لب گور پہنچ جاتے ہو۔

(سورہ التکاثر)

- جس نے غلہ روکا (یعنی ذخیرہ اندوزی کی) وہ خطا کار ہے (ایک دوسری روایت ہے کہ) اس پر اللہ و رسول اللہ ﷺ کی لعنت برستی ہے۔ (الحدیث)
- نبی کریم ﷺ ایک دن حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی قیام گاہ پر پہنچے اور دیکھا کہ ان کے پاس چھواروں کا ایک ڈھیر ہے۔ دریافت فرمایا ''یہ کیا ہے'' انہوں نے بتایا ''اس کو میں نے آئندہ کے لیے ذخیرہ کر لیا ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا ''بلال رضی اللہ عنہ! تمہیں اس کا ڈر نہیں کہ کل قیامت کے دن آتش دوزخ میں تم اس کی تپش اور سوزش دیکھو...... اے بلال رضی اللہ عنہ! جو مال تمہارے پاس آئے اس کو اپنے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں پر خرچ کرتے رہو اور عرش عظیم کے مالک سے قلت کا خوف نہ کرو۔"
(الحدیث)

❁ جو شخص غلہ لے کر آئے (جس سے لوگوں کو خوراک ملتی ہو) وہ شخص مرزوق ہے (یعنی اللہ اس کو رزق دے گا) اور جو شخص (ضرورت کے وقت) غلہ روک کر رکھے (اور مہنگائی کا انتظام کرتا رہے) ایسا شخص ملعون ہے۔ (الحدیث)

(۴۱) ملاوٹ دار اشیاء اور مال فروخت کرنے والے

❁ لوگو! کیا تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جعلساز بدکار پر اترا کرتے ہیں۔ (سورہ الشعراء)

اہل ایمان میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی عیب دار چیز اس کا عیب بتائے بغیر اپنے بھائی کے ہاتھ فروخت کر دے۔ (ابن ماجہ)

ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ ایک تاجر کے پاس سے گزرے' وہ غلہ بیچ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ غلے کے اندر ڈالا۔ اندر کا حصہ پانی سے تر تھا آپ ﷺ نے پوچھا یہ کیا؟ اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ بارش سے بھیگ گیا ہے" فرمایا پھر اسے اوپر کیوں نہ رکھا؟ پھر فرمایا جو لوگ ملاوٹ کر کے دھوکہ دیتے ہیں ان کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ (الحدیث)

جو شخص کوئی عیب دار چیز فروخت کرے اور اس کے عیب کو بیان نہ کرے' وہ ہمیشہ اللہ کے غضب میں مبتلا رہتا ہے اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔
(مشکوٰۃ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۲) کم تولنے والے

❁ پیمانے سے دوتو پورا بھر کر دو۔ اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے۔ (الاسراء)

❁ ناپ تول پوری کرو۔ لوگوں کی چیزوں میں کمی نہ کرو اور اس طرح زمین میں اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم واقعی مومن ہو۔ (الاعراف)

❁ تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے لیے جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں۔ اس دن جب کہ سب لوگ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ (سورہ التطفیف)

❁ تم میزان (ناپ تول) میں خلل نہ ڈالو۔ انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو (سورہ رحمٰن)

❁ اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو۔ ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اس کے امکان میں ہو (الانعام)

❁ پیمانے ٹھیک بھرو اور کسی کو گھاٹا نہ دو۔ صحیح ترازو سے تولو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور اس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گزشتہ نسلوں کو پیدا کیا (سورہ الشعراء)

❁ اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ اس نے کہا! اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی اللہ نہیں اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ آج میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں مگر مجھے ڈر ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کل تم پر ایسا دن آئے گا جس کا عذاب سب کو گھیرے گا۔ اور اے برادران قوم! انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو۔ لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت تمہارے لیے بہترین ہے اگر تم مومن ہو (سورہ ہود)

- نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق اگر کسی تاجر میں دو خوبیاں ل سچائی اور امانت پائی جائیں تو وہ قیامت کو انبیاء کے ساتھ لایا جائے گا۔
- جو لوگ ان صفات سے خالی ہونگے انہیں قیامت والے دن فاجر بنا کر اٹھایا جائے گا۔ (الحدیث)

(۴۳) چور/ڈاکو

- چور مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو (آل عمران)
- چور مرد ہو یا عورت' دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے اس فعل کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔ (المائدہ)
- پھر ظلم (چوری) کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرے تو اللہ کی نظر عنایت اس پر پھر مائل ہو جائے گی۔ (المائدہ)
- انسانی حقوق کی لوٹ مار کرنے والوں کو یہ حقوق دینا پڑیں گے۔ اس کے بغیر قیامت میں ان کی نجات نہ ہوگی۔
- قبیلہ بنی مخدوم کی ایک عورت نے چوری کی جسے ہاتھ کاٹنے کی سزا دی گئی۔ اس کے لیے سفارش کی گئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا (بخاری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- کوئی مومن شخص چور نہیں ہو سکتا (عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسلم کتاب الایمان)
- مومن مومن کا آئینہ ہے اور مومن مومن کا بھائی ہے۔ وہ اسے ہر طرح کے نقصان سے بچاتا ہے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کی حفاظت کرتا ہے۔ (ابوداؤد)
- مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے ہلاک اور تباہ ہونے دیتا ہے (بخاری' مسلم)
- ہر مسلمان پر مسلمان کا خون' مال اور اس کی عزت حرام ہے۔ (مسلم)
- وہ شخص ملعون ہے جو کسی مومن کو ضرر پہنچائے یا اسے دھوکہ دے۔ (ترمذی)
- جو شخص کسی کو نقصان پہنچاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے نقصان پہنچائے گا اور جو کسی سے دشمنی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مشقت اور تکلیف میں مبتلا کر دے گا (ترمذی)
- چوری کرنے والے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

(۴۴) خودکشی کرنے والے

- اپنے آپ کو قتل نہ کرو (النساء)
- اپنے آپ کو قتل کرنے کا ارتکاب نہ کرو (بنی اسرائیل)

(۴۵) قاتل

- جس کا خون اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اسے قتل مت کرو (الانعام)
- جو شخص کسی مسلمان کو دانستہ قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جہاں اسے ہمیشہ رہنا ہو گا۔ اللہ اس سے ناراض ہو گا' اس پر اللہ کا غضب اور لعنت ہو گی اور اس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے لیے بہت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (النساء)

- اور تم ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گزر جائے اور ظلم کرے تو عنقریب ہم اس کو آگ (دوزخ) میں داخل کر دیں گے۔ (النساء)
- سفر معراج میں نبی اکرم ﷺ نے ایک گروہ دیکھا جنہیں آتشیں چھریوں سے ذبح کیا جا رہا ہے۔ ان کے جسموں سے سیاہ خون بہتا ہے۔ وہ پھر زندہ ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ذبح کیے جاتے ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یا ”رسول اللہ ﷺ یہ وہ لوگ ہیں جو مومنوں کا ناحق خون کرتے ہیں۔“
- جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس کے بدلے میں وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا (النساء ۹۳)
- جس نے کسی کو قتل کیا اس کے بغیر کہ مقتول نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں کوئی فساد برپا کیا ہو تو اس نے گویا سب انسانوں کو قتل کیا اور جس نے اسے بچایا اس نے گویا سب انسانوں کو بچا لیا۔ (المائدہ)
- کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ دوسرے مسلمان کو قتل کرے (النساء)
- قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ ہرج کی کثرت ہو جائے۔ حاضرین نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! ہرج کسے کہتے ہیں۔ فرمایا قتل، قتل (مسلم)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک یہ تین آدمی سب سے زیادہ نفرت کے مستحق ہیں۔

(۱) حرم کے حدود میں ظلم اور گناہ کرنے والا

(۲) اسلام میں جاہلیت کے طریقہ کو چاہنے والا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) جو کسی شخص کو ناحق قتل کرنے کے درپے ہو۔ (بخاری)

❁ جس نے کسی ایسے غیر مسلم کو قتل کیا جس سے معاہدہ ہو چکا ہو وہ (قیامت کے دن بہشت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس برس مسافت سے محسوس ہو رہی ہوگی۔ (بخاری)

(۴۶) سود خور

❁ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

(سورۃ البقرہ آیت ۲۷۵)

مومنو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے، اس کو چھوڑ دو اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے جنگ کرنے کے لیے (تیار رہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان (سورہ البقرہ آیت ۲۷۸، ۲۷۹) اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

(سورۃ البقرہ آیت ۲۷۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁ اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور خدا سے ڈروتا کہ نجات حاصل کرو۔
(سورہ آل عمران آیت ١٣٠)

❁ اور جو سود تم دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہوتو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی طلب کرتے تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں۔ (سورۃ الروم آیت ٣٩)

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سود کے گناہ کے ستر حصے ہیں ایک معمولی سا حصہ یہ ہے کہ اس کا گناہ ایسا ہے جیسا کہ کوئی شخص اپنی ماں سے جماع کرے (ابن ماجہ۔ بیہقی۔ مشکوٰۃ)

❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کے کھانے والے (یعنی لینے والے) پر اور اس کے کھلانے والے (یعنی دینے والے) پر، اس کے لکھنے والے پر، اس کے گواہ پر، اور فرمایا کہ یہ سب برابر ہیں (یعنی بعض باتوں میں) (بخاری و مسلم)

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ سوائے سود کھانے والوں کے کوئی باقی نہ رہے گا اور اگر کوئی شخص ہو گا بھی تو اس کو سود کا بخار (اثر) پہنچے گا اور ایک روایت میں ہے کہ اس کو سود کا غبار پہنچے گا۔ (مسند احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی کسی کو قرض دے تو وہ پھر قرض لینے والے سے کوئی ہدیہ قبول نہ کرے۔
(بخاری و مشکوٰۃ)

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ